لاعلمی میں مجھ سے جو گناہ ہوگیا ہے، اس سے میں بہت شرم سار ہوں اور اللہ تعالیٰ سے معافی مانگتی ہوں۔ مجھے درج ذیل سوالات کے جوابات سے نوازیں:

۱- کیا ان صاحب سے میرا نکاح درست ہے؟

۲- اگر یہ نکاح درست نہیں تو کیا مجھے خلع یا فسخِ نکاح کے لیے کوئی کارروائی کرنی ہوگی؟

۳- اگر یہ لوگ مجھے یا میرے خاندان کو کچھ نقصان پہنچانا چاہیں اور ہمارے خلاف کوئی قانونی کارروائی کریں تو اس سے بچاؤ کے لیے ہم کیا کریں؟

۴- یہ نکاح درست نہیں تو نکاح نامہ اور دیگر دستاویزات کی منسوخی کے لیے کیا کرنا ہوگا؟

۵- کیا اس کیس میں عدّت گزارنی ہوگی؟

**جواب**: اسلامی شریعت کی رُو سے نکاح کے لیے مرد اور عورت دونوں کا مسلمان ہونا ضروری ہے۔ مسلمان مرد یا عورت کا کسی غیر مسلم عورت یا مرد سے نکاح نہیں ہوسکتا۔ قرآن مجید میں اس سے منع کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ۚ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا (البقرہ ۲:۲۲۱) مشرک عورتوں سے نکاح مت کرو جب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئیں۔ اور مشرکین جب تک ایمان نہ لے آئیں اور ان سے اپنی عورتوں کا نکاح مت کرو۔

لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ (الممتحنہ:۱۰) (یہ مسلمان عورتیں) نہ ان (کافروں) کے لیے حلال ہیں اور نہ وہ (کافر مرد) ان (مسلمان عورتوں) کے لیے۔

قادیانیوں کے دو فرقے ہیں: ایک فرقہ مرزا غلام احمد قادیانی کو صراحت سے نبی مانتا ہے۔ دوسرا فرقہ، جو احمدیہ کہلاتا ہے، وہ انھیں مہدی اور مسیح موعود قرار دیتا ہے اور ان پر وحی آنے کا قائل ہے۔ یہ حضرات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین تو مانتے ہیں، لیکن 'ختم نبوت' کی بے جا تاویل کرتے ہیں اور اس کا دوراز کار مفہوم بیان کرتے ہیں۔

ان آیات سے واضح ہے کہ مشرکین اور مشرکات سے نکاح ممنوع ہے، پوری اُمت کا اتفاق ہے کہ قادیانی مسلمان نہیں، کافر ہیں۔ اس لیے شرعی طور پر کسی مسلمان عورت کا قادیانی عقائد رکھنے والے کسی مرد سے نکاح جائز نہیں ہے اور اگر ہو چکا ہے تو باطل ہے، اس کی شرعاً کوئی حیثیت نہیں۔